www.saaid.net/kutob/index.htm

موضوع الخطبة : خصائص الشريعة الإسلامي – جزء ٦

الخطيب : فضيلة الشيخ ماجد بن سليمان الرسي/ حفظه الله

لغة الترجمة : الأردو

المترجم :سيف الرحمن التيمي(@Ghiras_4T)

موضوع:[1]

اسلامی شریعت کی امتیازی خصوصیات -قسط٦

پہلا خطبہ:

إنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

(يَا أَيُّهَا الذين آمَنُواْ اتَّقُواْ اللہ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مسلِمُون).

(يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُواْ رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيراً وَنِسَاء وَاتَّقُواْ اللہ الَّذِي تَسَاءلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللہ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبا).

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيداً * يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيما).

حمد وثنا کے بعد!

سب سے سچی بات اللہ کی کتاب ہے، سب سے بہترین طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے، سب سے بدترین چیز (دین میں) ایجاد کردہ بدعتیں ہیں، (دین میں) ایجاد کردہ ہر نئی چیز بدعت ہے، ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے۔

[1] میں نے خطبات کے اس سلسلہ کو تیار کرنے میں بنیادی طور پر شیخ عمر بن سلیمان الأشقر کی کتاب "مقاصد الشریعۃ الإسلامیۃ" پر اعتماد کیا ہے، پھر اس میں اللہ کی توفیق اور آسانی سے کچھ اضافے بھی کیے ہیں۔

اللہ کے بندو! اللہ تعالی سے ڈرو اور اس کی تعظیم بجالاؤ' اس کی اطاعت کرو اور اس کی نافرمانی سے باز رہو' نیکی کام انجام دینے اور برے کام سے باز رہنے پر صبر سے کام لو اور جان رکھو کہ اللہ تعالی نے ایک عظیم مقصد کے پیش نظر شریعتیں مقرر فرمائی، وہ یہ کہ لوگوں کو دین ودنیا کی بھلائی کی رہنمائی کی جائے، کیوں کہ انسانی عقل بذات خوت ایسے قوانین واحکام وضع نہیں کرسکتی جو لوگوں کو سیدھی راہ کی رہنمائی کرسکیں، بلکہ یہ اس اللہ کی خصوصیات میں سے ہے جو اپنی صفات میں کامل، اپنے افعال واقوال اور تقدیر میں حکیم، اپنی مخلوق کی مصلحتوں سے باخبر اور ان پر مشفق ومہربان ہے، جبکہ انسان کا علم بہت ناقص ہے۔

اے مومنو! گزشتہ خطبات میں ہم نے اسلامی شریعت کے پچیس خصائص پر گفتگو کی تھی اور آج اسی سلسلہ کو آگے بڑھاتے ہیں:

۲۶-اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہ خیر وبھلائی اور اصلاح کا حکم دیتی اور شر اور فساد انگیزی سے منع کرتی ہے، اللہ تعالی فرماتا ہے: (وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ)

ترجمہ: نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کی امداد کرتے رہو اور گناہ اور ظلم وزیادتی میں مدد نہ کرو۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (نہ نقصان پہنچانا ہے اور نہ نقصان اٹھانا ہے)[1]۔ نیز فرمایا: (تم میں سے کوئی جب بری بات دیکھے تو چاہئے کہ اسے اپنے ہاتھ کے ذریعہ دور کردے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنے دل کے ذریعہ دور کردے، یہ ایمان کا سب سے کمتر درجہ ہے)[2]۔

۲۷-اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہ اپنے پیروکاروں کو خوب سے خوب علم شرعی حاصل کرنے کا حکم دیتی ہے، جس سے نفوس کو زندگی ملتی، دلوں کی اصلاح ہوتی، اس پر دنیا وآخرت کی سعادت مترتب ہوتی اور معاشرہ فکری انحرافات اور تخریبی افکار سے محفوظ رہتا ہے، اللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا:

(وقل رب زدني علما)

ترجمہ: ہاں یہ دعا کرو کہ پروردگار! میرا علم بڑھا۔

---

[1] اسے احمد (۱/۳۱۳) وغیرہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے اور "المسند" کے محققین نے اسے حسن قرار دیا ہے، حدیث نمبر (۲۸۶۵)۔

[2] اسے مسلم (۴۹) نے روایت کیا ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے:(جس شخص کے ساتھ اللہ بھلائی کرنا چاہتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے)[1]۔

۲۸-اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہ روئے زمین کو آباد کرنے کا حکم دیتی ہے، اللہ تعالی کا فرمان ہے:(هو الذي جعل لكم الأرض ذلولا فامشوا في مناكبها وكلوا من رزقه وإليه النشور)

ترجمہ: وہ ذات جس نے تمہارے لئے زمین کو پست ومطیع کر دیا تاکہ تم اس کی راہوں میں چلتے پھرتے رہو، اور اللہ کی روزیاں کھاؤ پیو، اسی کی طرف تمہیں جی کی اٹھ کھڑا ہونا ہے۔

نیز اللہ تعالی کا فرمان ہے: (هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ واستعمركم فيها)

ترجمہ: اسی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا ہے اور اسی نے زمین میں تمہیں بسایا ہے۔

یعنی اس نے تمہیں زمین مین پیدا کیا اور اس میں اپنا جانشیں بنایا، تم پر ظاہری وباطنی انعامات کئے، تمہیں زمین پر قوت وشوکت عطا کی، تم گھر بناتے، پودے اگاتے، کھیتی کرتے اور جس چیز کی چاہتے ہو بیج بوتے ہو اور زمین کی منفعتوں سے مستفید ہوتے ہو۔

۲۹-اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہ اپنے ماقبل کی تمام شریعتوں کو منسوخ کرنے والی ہے، اللہ تعالی فرماتا ہے: (وأنزلنا إليك الكتاب مصدقا لما بين يديه من الكتاب **ومهيمنا** عليه).

ترجمہ: اور ہم نے آپ کی طرف حق کے ساتھ یہ کتاب نازل فرمائی ہے جو اپنے سے اگلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور ان کی محافظ ہے۔

۳۰-اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہ عورت کے حقوق، اس کی عزت وناموس، اس کے جذبات اور ضروریات کا خیال رکھتی ہے، چنانچہ اسلام نے عورت کے لئے جن حقوق کی ضمانت دی ہے، ان کی تعداد اسی (۸۰) سے زائد ہے، یہی وجہ ہے کہ (اسلام کی نظر میں) مسلمان عورت ایک محترم اور مکرم وجود ہے، اپنے شوہر، اولاد اور معاشرہ کے لئے نعمت ہے، جبکہ مشرق ومغرب میں عورت کی سخت بے حرمتی اور ذلت ہو رہی ہے، خواہ وہ دوشیزہ ہو، یا ماں ہو یا عمر رسیدہ ہو، اگر وہ جوان ہوتی ہے تو محض لطف ولذت کا ایک وسیلہ شمار کی جاتی

---

[1] اسے بخاری (۷۱) اور مسلم (۱۰۳۷) نے معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

ہے، اگر عمر رسیدہ ہوتی ہے تو اولڈ ہوم کی مہمان بن کر رہتی ہے، ان عورتوں کے درمیان نفسیاتی دواؤں، منشیات ،اسقاط حمل اور خود کشی کا جو عمومی رواج ہے، اس کی تو بات ہی نہ کریں![1]

۳۱- اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس کے احکام ربانی حکمتوں پر مبنی ہیں، خواہ ان احکام کا تعلق عبادات سے ہو یا معاملات سے، یا حدود و قصاص سے، اور خواہ ہم ان حکمتوں سے آشنا ہوں یا نہ ہوں، وہ اپنے افعال اور اقوال میں حکیم و داناہے، اور شریعت اور تقدیر میں حکیم و باخبر ہے[2]۔

مذکورہ تمہید کے بعد آپ جان رکھیں کہ شریعتوں کے اہداف و مقاصد کو سمجھنے کے لیے یہ ایک مفید مقدمہ ہے، جو شخص اس مقدمہ کو سمجھ لے، اس کے لیے اللہ کی اس حکمت کو سمجھنا آسان ہو جائے گا جس کے پیش نظر اللہ نے شریعتیں نازل فرمائی۔

- **اللہ تعالی مجھے اور آپ کو قرآن کی برکت سے بہرہ ور فرمائے' مجھے اور آپ کو اس کی آیتوں اور حکمت پر مبنی نصیحت سے فائدہ پہنچائے' میں اپنی یہ بات کہتے ہوئے اللہ سے اپنے لئے اور آپ سب کے لئے مغفرت طلب کرتا ہوں' آپ بھی اس سے مغفرت طلب کریں' یقیناوہ خوب معاف کرنے والا بڑا مہربان ہے۔**

دوسرا خطبہ:

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده.

حمد و صلاۃ کے بعد!

۳۲- اللہ کے بندو! آپ اللہ کا تقوی اختیار کریں اور جان رکھیں کہ اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس کی پیشین گوئیاں سچ ثابت ہوتی ہیں، چنانچہ مستقبل کی ہر وہ بات جس کی خبر شریعت نے دی، وہ یا تو واقع ہو چکی ہے یا واقع ہو کر رہے گی، اس کی ایک مثال یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی موت کی خبر اسی دن دی جس دن ان کی وفات ہوئی تھی جب کہ نجاشی حبشہ میں تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں، اس کے بعد آپ نے ان کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھی[3]۔

---

[1] فائدہ کے لئے دیکھیں: «ثمانون مظهرا من مظاهر تكريم الإسلام للمرأة، وحفظ حقوقها، واحترام مشاعرها»، تالیف: ماجد بن سلیمان الرسی، یہ کتاب انٹرنیٹ پر موجود ہے۔

[2] فائدہ کے لئے دیکھیں: ابن القیم کی کتاب "أسرار الشريعة من إعلام الموقعين"، جمع و ترتیب: مساعد بن عبد اللہ السلمان، ناشر: دار المسیر- ریاض، اور "مقاصد الشریعة عند العلامة عبد الرحمن بن ناصر السعدی" تالیف: ڈاکٹر جمیل یوسف زریوا، ناشر: دار التوحید- ریاض۔

[3] دیکھیں: صحیح بخاری (۱۲۴۵) اور صحیح مسلم (۹۵۱) بروایت: ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ

صحیح بخاری میں انس رضی اللہ عنہ سے مروی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ موتہ کے لئے ایک لشکر روانہ کیا، ان کا قائد وامیر زید بن حارثہ کو مقرر فرمایااورانہیں یہ وصیت کی کہ اگر زید شہید ہو جائیں تو جعفر ان کے امیر ہوں گے، اگر جعفر شہید ہو جائیں تو عبداللہ بن رواحہ ان کے امیر ہوں گے، اسی درمیان کہ صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ میں تھے آپ نے زید کی وفات کی خبر دی، پھر جعفر کی اور اس کے بعد ابن رواحہ کی وفات کی خبر دی۔جب کہ آپ مدینہ ہی میں تشریف فرماتھے[1]۔

جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم جنگ بدر سے قبل مقام بدر پر فروکش ہوئے تو آپ نے مشرکوں کے بعض سرداروں کے قتل ہونی کی جگہ تعیین کے ساتھ بتلائی، چنانچہ انس بن مالک عمر بن الخطاب سے روایت کرتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن پہلے ہمیں بدر (میں قتل ہونے) والوں کے گرنے کی جگہیں دکھارہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے: ان شاءاللہ! کل فلاں کے قتل ہونے کی جگہ یہ ہو گی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا! وہ لوگ ان جگہوں کے کناروں سے ذرا بھی ادھر ادھر قتل نہیں ہوئے تھے جن کی نشاندہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی تھی[2]۔

اسلامی شریعت کی یہ چند امتیازی خصوصیات ہیں، جو شخص انہیں جان لے اور سمجھ لے وہ اسلامی شریعت میں پوشیدہ اللہ کی حکمت سے بھی واقف ہو جائے گا اور ہمارے زمانے کے منافقوں یعنی سیکولرزم کے علمبرداروں کی گمراہی بھی اس پر آشکار ہو جائے گی جو اسلام اور اس کے احکام پر طعن وتشنیع کے نشتر برساتے اور یہ دعوی کرتے ہیں کہ وہ ایک پسماندہ اور دقیانوس مذہب ہے۔

- آپ یہ بھی یاد رکھیں-اللہ آپ کے ساتھ رحم کا معاملہ کرے-کہ اللہ نے آپ کو ایک بہت بڑے عمل کا حکم دیا ہے، اللہ فرماتا ہے:

(إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا)

ترجمہ: اللہ تعالی اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجو اور خوب سلام (بھی) بھیجتے رہا کرو۔

---

[1] اسے بخاری (۱۲۴۶) نے روایت کیا ہے۔

[2] اسے مسلم (۲۸۷۳) نے روایت کیا ہے۔

- اے اللہ! ہم تجھ سے جنت کے طلب گار ہیں اور اس قول و عمل کے بھی جو جنت سے قریب کر دے، اور ہم تیری پناہ چاہتے ہیں جہنم سے اور اس قول و عمل سے جو جہنم سے قریب کر دے۔
- اے اللہ! ہمیں اپنی محبت اور ہر اس عمل کی محبت عطا فرما جو تجھ سے قریب کردے۔
- اے اللہ! ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو واقعی ہم نقصان پانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔
- اے اللہ ! ہمارے تمام گناہوں کو معاف فرما، چھوٹے ہوں یا بڑے، پہلے کے ہو ں یا بعد کے، علانیہ ہوں یا پوشیدہ۔
- اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات بخش۔
- سبحان ربنا رب العزة عما يصفون، وسلام على المرسلين، والحمد لله رب العالمين. اللهم صل وسلم على نبينا محمد وآله وصحبه.

از قلم:

ماجد بن سلیمان الرسی

www.saaid.net/kutob

مترجم:

سیف الرحمن تیمی

binhifzurrahman@gmail.com